

ڈاکٹر ظفر الاسلام صاحب

عباسی دور کی انفرادی بنک کاری پر ایک نظر

عباسی عہد خلافت تہذیب و تمدن کے فروغ، علوم و فنون کی اشاعت اور انتظامی و اقتصادی اداروں کی توسیع و ترقی کے لئے معروف ہے۔ انفرادی بنک کاری کو ان اقتصادی اداروں میں ایک خاص مقام حاصل ہے جنہیں اس دور میں ترقی ملی، اسلامی بینک کے نشوونما میں ادارہ بیت المال کو جو اہمیت حاصل ہے اس سے قطع نظر (جو ایک مستقل مضمون کا طالب ہے) انفرادی بنک کاری کی سرگرمیوں کو جن میں تاجر اور صرف کلیدی ردل ادا کرتے تھے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ اس میں شبہ نہیں کہ عباسی دور کی انفرادی بنک کاری (جس میں یہودی و عیسائی تاجروں و صرفوں کو زیادہ دخل تھا) اسلام کے اپنے بینک نظام سے پورے طور پر میل نہیں کھاتی۔ لیکن فی نفسہ بینک نظام کو وسعت و ترقی دینے میں اس بنک کاری کی جو خدمات ہیں وہ اپنی جگہ پر مسلم اور لائق توجہ ہیں۔ یہ کہنا شاید مبالغہ آرائی ہوگا کہ اس وقت انفرادی بنک کاروں نے عہد جدید کے طرز پر یا قاعدہ کوئی بینک نظام تشکیل دیا تھا۔ لیکن اس سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ معاصر حالات کی مناسبت سے وہ قریب قریب وہی امور انجام دے رہے تھے۔ جو اس دور میں بنک یا بینک اداروں کے ذریعہ پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔ اس لئے ان کا دائرہ کار کا جائزہ لینا اور ان کی بینک خدمات پر روشنی ڈالنا اہمیت اور دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

عباسی دور کی ابتداء میں انفرادی بنک کاری کا دائرہ عمل سکوں کی تشخیص، ان کی قیمت کا تعین اور ان کے تبادلہ تک محدود تھا۔ مختلف النوع سکوں کے چلن اور ان کے شرح تبادلہ میں اختلاف کی وجہ سے ان لوگوں کی سرگرمیوں میں لازماً اضافہ ہوا۔ جو سکوں کی تشخیص و تعین اور ان کے تبادلہ کے عمل میں مہارت

رکھتے تھے۔ یہ ماہرین نقود و اصلاً تجارتی طبقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ اور ان کے لئے صرف، ناقد و جہبند کی اصطلاحیں رائج تھیں۔ سکوں کی مہارت رکھنے والا یہ طبقہ خالص عباسی دور کی پیداوار نہ تھا۔ لیکن اس دور میں انتظامی تبدیلیوں اور عوام کی ضروریات نے ان کے کاموں کو وسعت بخشی اور ان کی قدر و قیمت کو بڑھا دیا۔ یہاں تک کہ سکوں کی چھان بین اور ان کے تبادلہ سے آگے بڑھ کر قوم جمع کرنا، قرض فراہم کرنا اور ایک مقام سے دوسرے مقام نقود منتقل کرنا ان کی مصروفیات کے مختلف اجزاء بن گئے۔ اس طرح اس طبقہ کے دائرہ کار میں وہ امور بھی شامل ہو گئے جنہیں بجا طور پر بینکنگ اعمال کے مترادف قرار دیا جاسکتا ہے۔ اور جن کے انجام دینے والوں کے لئے بنک کی اصطلاح استعمال کرنا بھی غلط نہ ہوگا۔

عباسی دور میں انفرادی بنک کار کے مفہوم میں جس اصطلاح کو سب سے زیادہ رواج ملا وہ "جہبند" (جمع جہابذہ) ہے۔ یہ فارسی لفظ "کہبند" کا معرب ہے جس کے معنی ہیں کھرے و کھوٹے سکوں میں تمیز کرنے والا یا سکوں کی تشخیص و تعیین قیمت کی مہارت رکھنے والا۔ ساسانی دور حکومت میں کہبند شعبہ خراج کے ایجنٹ یا سکڑی کی حیثیت سے مقرر کئے جاتے تھے۔

امیہ دور میں حاصل کے شعبہ میں جہبند کی تقرری کی بعض مثالیں ملتی ہیں۔

عباسی خلافت کے دوران صوبائی حکومت خراج کی تحصیل میں ان سے مدد ملتی تھی۔ اور زوال کے زمانہ میں جب ایک متعین اور یکمشت رقم کے عوض ٹھیکہ پر خراج کی وصولیابی کا طریقہ رائج ہوا تو حکومت نے ان سے اس طریقہ کے تحت تحصیل خراج کا مجھوتہ کرنا شروع کیا۔ ان سب کے ساتھ عباسی عہد میں جہابذہ انفرادی بنک کار کی حیثیت سے زیادہ نمایاں ہوئے جیسا کہ آنے والی تفصیلات سے واضح ہوگا۔

عباسی دور کی انفرادی بنک کاری تین اہم خانوں میں تقسیم کی جاسکتی ہے۔

(۱) لوگوں کی رقمیں جمع کرنا (دب) قرض کے طور پر مالی فنڈ فراہم کرنا (ج) ایک مقام سے دوسرے مقام ارسال زر کا اہتمام کرنا۔ ہمارے روایتی مآخذ میں جو بالعموم حکومت اور اہل حکومت سے متعلق واقعات پر روشنی

۱۔ محمد الدین شیرازی، القاموس المحیط، دمشق، ۱۹۵۴ء، جلد اول، ص ۲۶۹، محمد بن علی الزبیری، تاج العروس

بیرت ۱۹۶۲ء، المجلد الثانی، ص ۵۵، سعید الخوری، نشر قوی، اقرب الموارد بیروت، ۱۸۸۹ء، الجزء الاول، ص ۱۴۴

۲۔ ابن کسنتہ، الاطلاق النقیس، بیروت، ۱۹۵۳ء، ص ۱۶۶، محمد بن عبدوس الجہبندی، کتاب الوزرار والکتاب

قاہرہ ۱۹۳۸ء، ص ۱، کتاب السبائی، ص ۱۹۲، ۱۹۸، الجہبندی، القی، تاریخ قم، قم، ۱۳۵۳ھ، ص ۱۴۹، جلد العزیز

دوری، تاریخ العراق الاقتصادية فی القرن الرابع الهجری بغداد ۱۹۴۸ء، ص ۱۶۱، ۱۶۹

ڈالتے ہیں۔ عام اسباب ضرورت کی جانب سے جہت بند یا انفرادی بنک کاروں کے پاس نقد رقوم جمع کرنے کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں۔ لیکن ان میں اس کے کافی شواہد موجود ہیں کہ عام تحفظ کے نقطہ نظر سے یا حکومت کے ضبط امور کے قانون (مصادره) سے بچنے کے لئے وزراء، گورنر اور دوسرے اہم افسران حکومت، انفرادی بنک کاروں کے یہاں اپنے نقد و جمع کراتے تھے۔ ابتداءً یہ اہل حکومت اپنی ضروریات کے لئے بلا تخصیص بنک کاروں کی خدمات حاصل کرتے تھے۔ جیسا کہ جہشیاری کے بیان سے یہ شہادت ملتی ہے کہ منصور کے وزیر خالد برمکی ایک نصرانی جہت بند کے پاس اپنی رقمیں جمع کرتے تھے۔^{۱۵}

اسی ماخذ سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ عمر بن ہرمان (جو ہارون الرشید کے دور میں مصر کے عامل تھے) کے ایک جہت بند تھے جو ان کی نقد رقوم کا حساب رکھتے تھے۔ لیکن بعد کے دور میں رقوم کے جمع و تحفظ کی ضروریات نے اس قدر اہمیت اختیار کر لی کہ وزراء و گورنر اور دوسرے اہم افسران ذاتی طور پر اپنے خاص بنک (ناقد یا جہت بند) متعین کرنے لگے۔ اہم بات یہ کہ مآخذ میں کچھ وزیروں کے مخصوص بنکوں کے نام بھی ملتے ہیں۔ ان کا ذکر یہاں دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

سلیمان بن حرب۔ لیث، بن الفرات۔ ہارون بن عمران و جوزن بن فحاش۔ حامد بن العباس۔ ابراہیم بن یوحنا۔ علی ابن عیسیٰ۔ ابن ابی عیسیٰ۔ ابن مشیر زاد۔ علی بن ہارون۔ ابو عبد اللہ البریدی (گورنر اہواز) یعقوب اسرائیل بن صالح اور سہیل بن نذیر۔ مذکورہ وزاریں اول الذکر معتد کے دور (۸۴۰-۸۹۲) اور بقیہ معتد کے زمانہ (۹۰۸-۹۳۲) سے تعلق رکھتے ہیں۔ وزراء اپنے مخصوص بنکوں کے پاس پوشیدہ طور پر رقمیں جمع کرتے تھے۔ اور حسب ضرورت نقد یا چک ورقم کے ذریعہ ان سے رقوم حاصل کرتے تھے۔ اس طریقہ کے اختیار کرنے سے نہ صرف یہ کہ اہل مناصب کی دولت محفوظ ہو جاتی تھی بلکہ اس سے انفرادی بنک کاروں کو یہ موقع بھی فراہم ہوتا تھا کہ وہ

۱۵ عباسی دور میں جب کوئی وزیر یا اہم افسر کسی جرم میں مآخوذ ہوتا یا کسی بد عنوانی میں ملوث پایا جاتا تو معزولی کے ساتھ ساتھ اس کا نقدی مال بھی ضبط کر لیا جاتا تھا۔ اسے مالی جرمانہ سے تعبیر کیا جاتا تھا۔ اور اس کے لئے مصادر کی اصطلاح رائج تھی۔ (ہلال الصابی، تحفۃ الامراء فی کتاب الوزراء دمشق ۱۹۵۸ء، ص ۹۰، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱،

جمع شدہ رقم کو اپنے بنگلے اعمال کو وسعت دینے میں استعمال کریں۔ اس فریب سے ان کے پاس کس کثیر مقدار میں مالی فنڈ اکٹھا ہو جاتا تھا اس کا اندازہ چند مثالوں سے ہو سکتا ہے۔

سلیمان و سہب کی معزولی کے بعد ان کے بنگلے بیٹ کے پاس ان کی جمع کردہ رقم جو برآمد ہوئی وہ قریباً ۸۰ ہزار دینار تھی۔ ابن الفرات کی تمام احتیاط کے باوجود حکومت ان کی جمع کردہ رقم کا پتہ لگانے میں کامیاب ہو گئی اور یہ رقم ایک لاکھ سواٹھ ہزار دینار کے برابر تھی۔

اسی طرح حکومت نے حامد بن العباس کے بنگلے سے ان کی معزولی کے بعد جو رقم حاصل کی وہ ایک لاکھ دینار تھی۔ اس کے علاوہ جمع کی جانے والی رقموں کی کثیر مقدار اس سے بھی واضح ہوتی ہے کہ بعض وزراء اور گورنر دو، دو، تین تین بنگلے رکھتے تھے۔ مزید برآں یہ امر کہ یہ جہاں نہ صرف روپیہ جمع کرنے والے تھے بلکہ باقاعدہ بنگلے کے فرائض انجام دیتے تھے۔ اس سے بخوبی واضح ہوتا ہے کہ وزیروں کی آمدنی براہ راست ان کے پاس وصول ہو جاتی تھی۔ اور یہ وزراء خود دوسروں کو مالی اعانت بہم پہنچانے کے لئے یا کسی اور مقصد کے تحت اپنے پاس سے رقم کی ادائیگی کے بجائے اپنے بنگلے کے نام چک جاری کرتے تھے۔ یہ بنگلے متعلقہ وزیر کے جمع اور خرچ کا باقاعدہ حساب رکھتے تھے۔ اور مالی فنڈ کے منتظم یا عا سب کی خدمات بھی انجام دیتے تھے۔

عباسی دور میں انفرادی بنگلے کاری کا دوسرا اہم پہلو قرض کے طور پر مالی فنڈ کی فراہمی تھی۔ اور اس میں شبہ نہیں کہ جہاں بنگلے کے دیگر ذرائع آمدنی کے علاوہ دوسروں کی جمع کردہ نقد رقم اس بنگلے کے لئے محرک اور اسے وسعت دینے میں مدد و معاون ثابت ہوئیں۔ معاصر مورخین کے بیانات سے یہ ثبوت فراہم ہوتا ہے کہ زوال کے دور میں جب عباسی حکومت معاشی بحران کا شکار ہوئی تو اس نے اس پر تابو پانے کے لئے مختلف تدابیر اختیار کیں مثلاً ریونیو فارمنگ (ایک متین پیشگی رقم کے عوض حاصل کی وصولیابی کے لئے سمجھوتہ کرنا) خالصہ زینوں کی فروخت، نئے شعبوں کا قیام اور ان کی نیلامی وغیرہ۔

اس کے علاوہ بعض تجربہ کار وزیروں نے آمد و خرچ میں توازن پیدا کرنے کے لئے اخراجات میں تخفیف

۱۔ تنوخی، المجزئۃ الثانی، ص ۵۷، دوری ص ۱۶۳، لکھنؤ، ۱۹۱۹ء، ۱۹۲۰ء، ۱۹۲۱ء، مسکو، جلد ۱ ص ۱۲۸، تنوخی، حوالہ

ص ۲۲، ۲۳۔ لکھنؤ، ۱۹۲۲ء، مسکو، جلد ۱ ص ۹۵۔ ان تفصیلات سے ایک دلچسپ پہلو یہ سامنے آتا ہے کہ وزراء

اور دوسرے افسران کی تمام احتیاطی تدابیر کے باوجود حکومت اکثر ان کے خفیہ اکاؤنٹ کا پتہ لگانے اور جمع کردہ رقم کو حاصل کرنے میں کامیاب

ہو جاتی تھی لکھنؤ، ۱۹۲۳ء، مسکو، جلد ۱ ص ۱۲۸، لکھنؤ، ۱۹۲۴ء، مسکو، جلد ۱ ص ۱۲۸

لکھنؤ، ۱۹۲۴ء، مسکو، جلد ۱ ص ۱۲۸

اور عملہ حکومت کی تنخواہ میں کمی وغیرہ جیسے طریقے اپنائے۔ ان سب کے باوجود حکومت کے اپنے وسائل منہگامی ضروریات اور فوجی اخراجات کی تکمیل کے لئے کافی نہ ہوتے۔ قومانہ فنڈ کی فراہمی کے لئے انفرادی بینک کاروں کی خدمات حاصل کی جاتی تھیں۔ عبدالعزیز دور ہی کے خیال میں عباسی حکومت نے مقتدر کے زمانہ سے انفرادی بینک کاروں کا سہارا لینا شروع کیا۔ اس سے قبل وہ مزید وسائل کی فراہمی کے لئے دوسرے ذرائع اختیار کرتی تھی بلکہ

اس بیان کی توثیق مذکورہ خلیفہ کے دور حکومت میں مالی فنڈ کی فراہمی کے لئے وزراء و جہابند کے درمیان متعدد سمجھوتوں سے ہوتا ہے۔ مزید برآں اس دور میں حکومت کے لئے بینک کاروں کی خدمات کی اہمیت اس بات سے بھی واضح ہوتی ہے کہ اس سے اپنے مخصوص بنکر مقرر کئے جو "جہابند المحضرۃ" کے لقب سے معروف ہوتے اور انہیں دربار میں مختلف قسم کی آسانیاں و مراعات بہم پہنچائیں۔^۳

ان درباری یا سرکاری بینک کاروں میں مارون بن عمران اور یوسف بن فحاس کا نام مآخذ میں بار بار آتا ہے۔ اور عہد مقتدر کے مختلف وزراء جو انتظامیہ کے سربراہ ہونے کی حیثیت سے آمد و خرچ میں توازن پیدا کرنے کے خاص ذمہ دار ہوتے تھے اور ان بینک کاروں کے مابین قرض کے متعدد معاملات طے ہونے کے حوالے ملتے ہیں۔

مقتدر کے مشہور وزیر ابن الفرات کے بارے میں مختلف مآخذ سے یہ ثابت ہے کہ انہوں نے اپنی پہلی وزارت کے دوران (۹۰۸-۹۱۱) یہودی جہند یوسف بن فحاس سے یہ معاملہ کیا وہ انہیں اس مقدار میں نقد فراہم کرے کہ وہ ابواز کے عملہ حکومت کی دو ماہ کی تنخواہ ادا کر سکے۔ وزیر نے ضمانت یا سیکورٹی کے طور پر صوبہ ابواز کے آئینہ حاصل کو پیش کیا جس کی وصولی کا حق انہیں حکومت سے سمجھوتہ کے تحت حاصل کیا تھا۔ یہ ایک وقتی ضرورت کے تحت درباری بنکر کی جانب سے حکومت کو قرض فراہم کرنے کی مثال تھی جس میں مقتدر رقم کی صراحت نہیں ملتی رقم کی وضاحت کے ساتھ طویل المیعاد قرض کی مثال وزیر علی ابن عیسیٰ اور درباری بینک کاروں کے درمیان ایک معاہدہ میں ملتی ہے جو اس کی پہلی وزارت (۹۱۲-۹۱۶) کے دوران مکمل ہوا۔ وزیر نے جب حکومت کے خزانہ

^۳ تاریخ العراق الاقتصادي حولہ بالا ص ۱۶۳ ص ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴

سے فوج کو تختہ ادا کرنے میں دشواری محسوس کی تو ہارون بن عمران اور یوسف بن فحاس سے یہ معاملہ طے کیا کہ وہ دونوں حکومت کو ہر مہینہ ایک لاکھ پچاس ہزار دینار مہیا کریں۔ جو انہیں بعد میں صوبہ امواز کے محل سے واپس مل جائے گا۔

یہ سمجھوتہ بظاہر ایک طویل مدت کے لئے معلوم ہوتا ہے لیکن اس سے مدافطہ پر یہ نہیں پتہ چلتا کہ کب تک یہ یاتی رہا۔ لیکن اسی وزیر نے حکومت کو ہر مہینے دس ہزار دینار فراہمی کے لئے انہیں بنک کے روئے ایک دوسرا سمجھوتہ کیا۔ تاہم اس کی تصریح کے مطابق اس کی میعاد ۱۶ سال تھی اور اس قرض کے لئے حکومت نے ان افتتاحات (LETTERS OF CREDIT) کی ضمانت دی جو صوبوں سے وصول ہوئے تھے۔ لیکن ان کے عوض نقد حاصل کرنے کی مدت ابھی پوری نہیں ہوئی تھی۔

درباری بنک کاری کی جانب سے حکومت کو قرض فراہم کرنے کی ان چند مثالوں سے جو انہیں سلسلے آتی ہیں وہ یہ کہ جدید دور کے مثل اس وقت بھی قرض کے حصول کے لئے سیکوریٹی یا ضمانت کا طریقہ رائج تھا اور قرض ضرورت کے علاوہ طویل مدت کے لئے بھی قرض کے معاملے طے کئے جاتے تھے۔

جمع رقوم اور فراہمی قرض کے علاوہ ایک مقام سے دوسرے مقام کی رقوم کی منتقلی یا ارسال زرعی افراد بنک کاروں کے دائرہ عمل میں شامل تھا۔ خطرات سفر اور بار تحمل سے بچنے کے لئے تاجروں کے ذریعہ ایک شہر سے دوسرے شہر نقد رقوم بھیجنے کا طریقہ مسلم ممالک میں پہلی صدی ہجری ہی سے رائج تھا۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ (وفات ۶۸ھ) اور عبداللہ بن زبیر (وفات ۷۳ھ) کی بابت روایتوں سے یہ ثابت ہے کہ وہ مکہ میں مسافروں اور تاجروں کی نقد رقوم جمع کر لیتے تھے اور کوئٹہ و بصرہ میں جہاں وہ اپنی رقوم بھیجنا چاہتے تھے ان کی ادائیگی کے لئے اپنے شرکاء تجارت یا نمائندوں کے نام خط لکھ دیا کرتے تھے۔

بعد کے دور میں ارسال زر کے اس سادہ سے طریقہ نے اور ترقی کی اور عام تاجروں کے بجائے ان کا ایک مخصوص طبقہ یا انفرادی بنک کار اسے قابل عمل بنانے اور آگے بڑھانے میں مصروف ہوئے۔ اس کے کچھ اصولی وضوابط بتائے گئے اور اس کے لئے سفینہ کے کی خاص اصطلاح رائج ہوئی جو بالعموم بل آف ایکس چینج یا لیٹرس

۱۔ الصابی ۹۲، تنوخی، نشوار المحاضر، الجزء الثامن ص ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، تنوخی ص ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴۵۳، ۱۴۵۴، ۱۴۵۵، ۱۴۵۶، ۱۴۵۷، ۱۴۵۸، ۱۴۵۹، ۱۴۶۰، ۱۴۶۱، ۱۴۶۲، ۱۴۶۳، ۱۴۶۴، ۱۴۶۵، ۱۴۶۶، ۱۴۶۷، ۱۴۶۸، ۱۴۶۹، ۱۴۷۰، ۱۴۷۱، ۱۴۷۲، ۱۴۷۳، ۱۴۷۴، ۱۴۷۵، ۱۴۷۶، ۱۴۷۷، ۱۴۷۸، ۱۴۷۹، ۱۴۸۰، ۱۴۸۱، ۱۴۸۲، ۱۴۸۳، ۱۴۸۴، ۱۴۸۵، ۱۴۸۶، ۱۴۸۷، ۱۴۸۸، ۱۴۸۹، ۱۴۹۰، ۱۴۹۱، ۱۴۹۲، ۱۴۹۳، ۱۴۹۴، ۱۴۹۵، ۱۴۹۶، ۱۴۹۷، ۱۴۹۸، ۱۴۹۹، ۱۵۰۰، ۱۵۰۱، ۱۵۰۲، ۱۵۰۳، ۱۵۰۴، ۱۵۰۵، ۱۵۰۶، ۱۵۰۷، ۱۵۰۸، ۱۵۰۹، ۱۵۱۰، ۱۵۱۱، ۱۵۱۲، ۱۵۱۳، ۱۵۱۴، ۱۵۱۵، ۱۵۱۶، ۱۵۱۷، ۱۵۱۸، ۱۵۱۹، ۱۵۲۰، ۱۵۲۱، ۱۵۲۲، ۱۵۲۳، ۱۵۲۴، ۱۵۲۵، ۱۵۲۶، ۱۵۲۷، ۱۵۲۸، ۱۵۲۹، ۱۵۳۰، ۱۵۳۱، ۱۵۳۲، ۱۵۳۳، ۱۵۳۴، ۱۵۳۵، ۱۵۳۶، ۱۵۳۷، ۱۵۳۸، ۱

کریڈٹ کے ہم معنی قرار دیا جاتا ہے۔ اگرچہ سفتجہ کے طریقہ سے واقفیت اور اس پر عمل آوری عہد عباسی سے پہلے موجود تھی لیکن مسافروں، تاجروں و اہل حکومت میں اس کی مقبولیت اور اس کے استعمال کی وسعت عباسی دور کی مرہون منت ہے۔ ارسال زر کے اس طریقہ کے تحت معمول یہ تھا کہ ایک مقام سے دوسرے مقام ارسال زر کے طلب کار مقامی بینک کار کے پاس اپنی رقم جمع کر دیتے تھے۔ یہ بینک کار جمع کرنے والے کے مطلوبہ شہر میں اسے یا اس کے نامزد شخص کو ادائیگی کے لئے تحریری ہدیت یا حکم نامہ (سفتجہ) جاری کرتا تھا۔ اسے ہم جدید دور کی اصطلاح میں ٹریونلٹ چیک، بینک ڈرافٹ یا پوسٹل آرڈر سے تعبیر کر سکتے ہیں۔ اس دور کے تاریخی و ادبی طریقہ سفتجہ کی جو تفصیلات ملتی ہیں ان سے بخوبی اس کے استعمال کی نوعیت اور انفرادی بینک کاری کی وسعت واضح ہوتی ہے۔

دسویں صدی عیسوی کے واقعات پر روشنی ڈالتے ہوئے عسکری تنوخی نے ایک مسافر کا ذکر کیا کہ مشرق سے اسپین طویل سفر کے دوران اس کے پاس کچھ نقد تھا اور باقی پانچ ہزار دینار سفتجہ یا بل آٹ ایس چینج کی صورت میں تھا۔ اسی ماخذ میں ایک عورت کا قصہ مذکور ہے کہ اس نے اپنے شوہر سے (جو کسی دور دراز علاقے میں رہتا تھا) سفتجہ کے ذریعہ دو سو دینار وصول کئے تھے۔

بصرہ میں تجارت کے ایک اہم مرکز دارالزبیر سے منسلک ایک تاجر کا اپنا تجربہ مذکور مولف کی ایک دوسری کتاب میں منقول ہے کہ وہاں پہنچنے کے بعد ایک مسافر نے اپنے سفتجہ کا غلات اس کے پاس جمع کئے اور اس

بقیہ ص ۱۰۱ ایک طے شدہ مقام پر ادائیگی کے لئے حکم نامہ یا ہدایت نامہ کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔ جو ایک شخص کی جانب سے دوسرے کے لئے جاری کیا جائے۔ مزید لغوی وضاحت کے لئے ملاحظہ کیجئے عبدالرشید فرہنگ رشیدی کلکتہ ۱۸۷۵ء جلد دوم ص ۲۴۲۔ القاموس المحيط، محکمہ بالا ص ۱۹۴۔ اقرب الموارد، محکمہ بالا الجزء الاول ص ۱۹۵ محمد علی تھانوی، کشف اصطلاحات الفتون۔ کلکتہ لیتھو پریس ۱۳۶۶-۶۳۷

۱۔ سفتجہ کی بابت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک حدیث منسوب ہے لیکن ناقدین حدیث نے عموماً اسے ضعیف قرار دیا ہے اور ابن الجوزی نے اسے موضوعات میں شمار کیا ہے۔ تفصیل کے لئے دیکھئے جمال الدین ابو محمد عبداللہ الزلیعی نصب الرایۃ لا حدیث الہدایہ، المجلس العلمی، سورت ۸ ص ۱۹۶ و ۹۷ ڈاکٹر ہداح احمد العلوی کے خیال میں اس کا چلن پہلی صدی ہجری میں موجود تھا۔ (الانظیامات الاجتماعیہ والاقتصادیہ، محکمہ بالا ص ۲۶۴) بہر حال دوسری صدی ہجری سے اس پر فقہی بحثیں شروع ہوئیں۔ اس سے اس دور سے اس کا رواج پانا یقینی معلوم ہوتا ہے۔ سفتجہ پر اولین بحث کے لئے دیکھئے امام محمد بن حسن الشیبانی کتاب الحجہ صلی اہل المدینہ جلد ۱ ص ۹۶ و جلد ثانی ص ۶۹ و ۷۰ محسن التوفی الفرج بعد الشدة قاہرہ ۱۹۰۲ء جلد ۱ ص ۱۳۳

شہر میں قیام کے دوران وہ روزانہ اس کے یہاں آتا اور اپنی ضرورت کے مطابق نقد لے باتا یہاں تک کہ سفیجہ میں مندرجہ تمام رقم ختم ہو گئی لیے

اس دور میں ارسال زر کے اس طریقہ کا رواج اس سے ثابت ہوتا ہے کہ نقدی نذر نے و تحالف ایک منظر سے دوسرے مقام تک بھیجنے کے لئے بھی مستعمل تھا۔

سفیجہ کے اس عام استعمال کے علاوہ حکومت کے اپنے کاموں کے لئے اس طریقہ کو اپنانے کی وجہ سے مزید رواج ملا حکومت نے ایک مقام سے دوسرے مقام محاصل کی رقوم منتقل کرنے کے لئے الف دی بناس کاروں کی فراہم کردہ اس سہولت سے فائدہ اٹھایا۔ اس مقصد کے لئے سفیجہ کے استعمال کی مثالیں اموی دور حکومت میں بھی پائی جاتی ہیں۔ لیکن صوبوں کے مختلف علاقوں سے اس کے صدر مقام اور پھر صوبوں سے مرکز محاصل کی رقوم بھیجنے کے لئے وسیع پیمانہ پر اس نظم پر درآمد عیاسی دور کی یادگار ہے۔ اس سے قبل عہد قنبر کے ایک وزیر علی بن عیسیٰ کی بابت یہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ انہوں نے ہمدانی جہانزہ سے قرض لیتے وقت ان سفاتج کو بطریق ضمانت پیش کیا تھا جو صوبوں سے موصول ہوئے تھے۔ لیکن متعین مدت کے پورے نہ ہونے کی وجہ سے انہیں (ابھی) بھنایا نہیں گیا تھا۔ مزید برآں ان کے پیش رو محمد بن عیسیٰ خاقانی کے بارے میں عام شکایت یہ تھی کہ وہ صوبوں سے موصول ہونے والے سفیجہ کے کاغذات پر توجہ نہیں دیتے اور کئی کئی روز تک یوں ہی بند پڑے رہتے ہیں۔

مشہور تاریخ نویس مسکو بہ نے ۹۱۹ کے حالات کے ضمن میں مرکزی بیت المال پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ اس میں فارس، الصغیان، اہوانہ اور دوسرے صوبوں سے موصول ہونے والی محاصل کی کثیر رقم سفاتج کی صورت میں موجود تھیں۔ اس کے علاوہ دسویں صدی عیسوی کی دوسری دہائی میں عباسی حکومت کے محاصل کا نمونہ بیان کرتے ہوئے یہ ذکر کیا کہ ۹۲۵ء میں مرکزی حکومت نے مد و شام سے محاصل کی مد میں ایک لاکھ سینتالیس ہزار دینار سفیجہ کے ذریعہ وصول کئے۔ معاصر ماخذ سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بعد کے دور میں بھی اہل حکومت میں یہ طریقہ مقبول رہا۔ تیرھویں صدی عیسوی کے ایک مستند ابن سعید المغربی مصر کے حالات کا بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ یہاں کے گورنر کو جب بھی کوئی رقم بغداد وزیر کے یہاں بھیجنی ہوتی ہے تو وہ اس شہر میں اپنے بحیثیت کے نام لیٹر آفٹ کر بیڈٹ روانہ کر دیتے ہیں جو اس کے عوض تحریر کردہ رقم و بربر کے حوالہ کر دیتا ہے۔

۱۔ نشوار المحاضرہ و اخبار المذکرہ، محولہ بالا جز ثانی ص ۱۳۱۔ ۲۔ نفع بعد المشرقین، جز ثانی ص ۱۱۱۔ ۳۔ التہذیب فی قولہ بالاص ۹۶

۴۔ الصابی ص ۹۳۔ ۵۔ ایضاً ص ۲۸۶۔ ۶۔ مسکوہ جلد ۱ ص ۱۸۵۔ ۷۔ نیز دیکھئے ایضاً ص ۵۷۔ ۸۔ مسکوہ جلد ۱ ص ۱۱۲۔ ۹۔ الصابی ص ۲۱۲

۱۰۔ علی ابن سعید المغربی، کتاب المغرب عن علی المغرب بیڈن ۱۸۹۷ء ص ۳۲

عباسی دور میں محاصل کی ترقی دیکھنے کے لئے سفینہ کاکشت استعمال اس سے بھی بخوبی واضح ہوتا ہے کہ صوبوں سے مرکز سفینہ کے کائنات بھیجنے کے لئے مخصوص آفیسر مقرر کئے جاتے تھے جو "فیج" کے نام سے معروف تھے۔
اس میں شبہ نہیں کہ ہمارے ماضی میں تجارتی مقاصد کے لئے سفینہ کے استعمال کی مثالیں بہت کم ملتی ہیں۔ لیکن اس امکان سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تاجروں نے اس سے ضرور فائدہ اٹھایا ہوگا اس لئے کہ دورِ راشد علاقوں سے خرید و فروخت کے معاملات سے کرتے اور تجارتی عمل سے سفر کے خطرات سے محفوظ رہتے ہوئے فتوہ کو ایک مقام سے دوسرے مقام منتقل کرنے میں اس نظم کی وجہ سے جو سہولتیں فراہم ہوئیں وہ بالکل ظاہر ہیں۔ اور پھر یہ بھی قابل غور ہے کہ تاجروں کی ضروریات یا دور دراز علاقوں سے تجارت کی مشکلات ہی اس طریقہ کے ایجاد کا باعث بنیں۔ اس لئے تجارتی حلقوں میں اس کا رواج نہ پانا بعید از قیاس معلوم ہوتا ہے۔ مزید برآں تاریخ کی کتب میں سفینہ کے ذریعے دوسرے مقام پر بیع کے عام معاملات طے ہونے کی بعض مثالیں ملتی ہیں۔
الجہشیری کے بیان کے مطابق منصور کے زمانہ خلافت میں کوفہ کے ایک شخص نے بسہ میں اپنے ایک دوست کے ذریعہ ایک رہائشی مکان خریدا۔ اور اس کی قیمت نقد ادا کرنے کے بجائے سفینہ کی وساطت سے روانہ کی۔ اس سے یہ نتیجہ نکالنا غلط نہ ہوگا کہ اس دور میں تاجروں نے بھی اپنے کاروباری مقاصد کے لئے اس کا بھرپور استعمال کیا ہوگا۔ کسی ایک خاص طبقہ کے بجائے مختلف طبقے کے لوگوں میں اس کے رواج پانے کی دلیل اس سے بڑی اور کیا ہو سکتی ہے۔ کہ مفتاح العلوم دعباسی دور میں مرتب کی گئی مصطلحات کی ایک مشہور قاموس کے مؤلف نے لفظ سفینہ کی وضاحت ضروری نہ سمجھی۔ اور اس کے آگے صرف "لکھ کر چھوڑ دیا"۔
درتجربات کے نتیجہ میں اس نظم کے ترقی کرنے کی شہادت اس سے ملتی ہے کہ یہ کچھ خاص اصولوں کے تحت رائج تھا۔ مثلاً سفینہ کے جاری ہونے کے بعد ایک متعین مدت کے بعد ہی اسے نقد میں تبدیل کیا جاسکتا تھا۔ اگر صاحب سفینہ اس مدت سے قبل اسے بھنانا چاہتا تو اسے زر تخفیف ادا کرنا ہوتا تھا۔ اس مدت کے گزرنے کے بعد مندرجہ رقم کو بیک وقت یا بالاقساط لیا جاسکتا تھا۔ عام لوگوں کے لئے سفینہ کے طریقہ کو قابل عمل بنانے میں تاجر یا صراف یا جہنم سہولتیں ہم پہنچاتے تھے حکومت کے لئے ان کے اپنے درباری جنک کاریہ

۱۔ مسکوید جلد ۵ ص ۵۰۱۔ ابن خلدون اور فقہانے اس کی تشریح کرتے وقت مثال کے طور پر تاجروں کے ذریعہ اس کے

استعمال کا ذکر ہے تفصیل کے لئے راقم الحروف کا مضمون سفینہ کی شہادت پڑھئے ۳۔ الجہشیری محولہ بالا ص ۶۵۔

۴۔ محمد انوار زئی محتاج العلوم بریل ۱۹۶۸ ص ۶۳۔ ۵۔ الصابی ص ۴۳۔ ۶۔ تنوخی۔

محولہ بالا ص ۱۳۱۔

عدمت انجام دیتے تھے۔ عباسی دور میں بینکنگ سرگرمیوں کا ایک اور پہلو مختلف اغراض و مقاصد کے لئے نقد ادائیگی کے بجائے چک اور رقمہ کا استعمال تھا۔ ادائیگی کے اس طریقہ کو قابل عمل بنانے اور اسے رواج دینے میں بھی انفرادی بینک کاروں کا عاقل رول تھا۔ اس کے استعمال کی ابتداء عام طور پر اسلامی تاریخ کے اولین دور یا پہلی صدی ہجری سے منسوب کی جاتی ہے لیکن ضریر و ضریرت کے معاملات طے کرنے، مالی مدد فراہم کرنے اور حکومت کی جانب مستحقین کو وظائف دینے اور افسران حکومت کو تنخواہ دینے کے لئے اس کا رواج عباسی دور میں شروع ہوا۔ اس سے قبل یہ ذکر کیا جا چکا ہے کہ اصحاب ثروت بالخصوص حکومت کے متعلقین انفرادی بینک کاروں کے پاس اپنی رقمیں جمع کرنے لگے۔ یہ حضرات اپنی نجی ضروریات کے وقت یا کسی کو دینے کے لئے ان کے نام اکثر چیک جاری کرتے تھے۔ بنکر بلا خوف و خطر اسے تسلیم کرتے تھے اور اس کے عوض مندرجہ رقم متعلقہ شخص کے حوالہ کر دیتے تھے صاحب کتاب الوزراء مارون رشید کی بابت کرتے ہیں کہ خلیفہ نے اپنے وزیر فضل بن یحییٰ کی سفارش پر امام محمد بن ابراہیم پر انعام اکرام کیا اور نقد کی بجائے چک کی صورت میں ایک لاکھ درہم پیش کیا۔ عبد معتمد کے وزیر سلیمان بن وہب اور ان کے بیٹے بعد اللہ کے خاص بنکر لیٹ تھے۔ تنوخی کے بیان کے مطابق یہ اپنی ضروریات کے لئے لیٹ کے نام چیک جاری کیا کرتے تھے۔ مقتدر کے دور کے وزیر ابن الفرات کے بارے میں دوسرے مآخذ سے یہ شہادت فراہم ہوتی ہے کہ ان سے اپنے پیشہ وادار معزول وزیر علی ابن عیسیٰ کی مالی اعانت کے لئے دو ہزار دینار کا چیک بھیجا جو کہ اس کے بنکر اپنے پیشہ وادار معزول وزیر علی ابن عیسیٰ کی مالی اعانت کے لئے دو ہزار دینار کا چیک بھیجا جو کہ اس کے بنکر مارون بن عمران کے نام جاری کیا گیا تھا۔ سرید براس اسی وزیر کی بابت یہ ثبوت بھی ملتا ہے کہ اس نے اپنی نیسری وزارت کے دوران ۹۳۳ء میں ابن ابی البغل نامی ایک شخص کے لئے تین ہزار دینار کا چیک جاری کیا تھا کہ وہ اپنی ضروریات رفع کر سکے۔ مسکویہ بویہ کے امیر سیف الدولہ کے ۹۴۱ء میں بغداد کے سفر کا حال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اس سفر کے دوران نبی خاتون کے بعض نوجوانوں نے بغیر پہچانے ہوئے ایک اجنبی کی حیثیت سے ان کی کافی خاطر نواضع کی۔ اس عمل سے خوش ہو کر مذکور امیر نے انہیں رخصت کے وقت سو دینار کے چک سے نوازا۔

۱۔ تفصیل کے لئے دیکھئے دوری، التظیمات الاجتماعیہ والاقتصادیہ، محولہ بالاصحاح، ۱۸۷۱ء، المجلد الثانی، ص ۱۵۱۔

۲۔ تنوخی، محولہ بالاصحاح، ص ۵۵۵، الصالی ص ۳۳۲، مسکویہ جلد اول ص ۱۱۲، ص ۸۴۔

۳۔ مسکویہ جلد دوم ص ۲۳۹۔

عباسی دور بالخصوص چوتھی صدی ہجری (دسویں صدی عیسوی) میں چاک کے استعمال کی کثرت پر مزید ثبوت صاحب ارشاد الاریب یاقوت الحموی کی تحریروں سے فراہم ہوتا ہے۔ انہوں نے اہل ذوق اور علم دولت دولتمندوں کی جانب سے شاعروں اور مغنیوں کو نقد کے بجائے چاک کی صورت میں نوازنے کی متعدد مثالیں بیان کی ہیں۔ مشہور مورخ و جغرافیہ دان مسکویہ اور ابن حوقل کے بیانات سے عباسی دور میں عرب و افریقی ممالک میں چاک کے کثرت استعمال کی مزید تصدیق ہوتی ہے۔ یہ معاصر ماخذ کی تفصیلات سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت بعض اوقات فوجوں کو تنخواہ دینے یا مستحقین کو وظائف عطا کرنے کے لئے اسی طریقہ اور ایسی کو ترجیح دیتی تھی۔ ایرانی سیاح ناصر خسرو نے اپنے سفر نامہ میں بعض دوستوں سے چاک وصول کرنے کا اپنا ذاتی تجربہ بیان کیا ہے۔ اور مصر کی جامع مسجد پرتصر کرتے ہوئے اس کے زائرین میں خصوصیت کے ساتھ کاتبان چاک کا ذکر کیا ہے۔ یہ تمام واقعات و بیانات عباسی دور میں چاک کے کثرت استعمال اور رواج کو ثابت کرنے کے لئے کافی ہیں اور ان سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ انفرادی بینک کاری اس کام میں مدد و معاون ثابت ہوتے تھے۔ حکومت کے اپنے چاک درباری بنکوں یا بیت المال کے نام تحریر کئے جاتے تھے جب کہ عام اصحاب ثروت ان بینک کاروں کا حوالہ دیتے تھے جن کے یہاں ان کی رقم جمع ہوتی تھیں۔

عباسی دور کی انفرادی بینک کاری پر روشنی ڈالتے ہوئے یہ ذکر اہمیت سے خالی نہ ہو گا کہ اس پیشہ کو اختیار کرنے والوں میں اکثریت یہودیوں اور عیسائیوں کی تھی۔ عبدالعزیز دوری کے خیال میں تیسری صدی ہجری کے آخر تک اکثر جہازہ و صرف عیسائی تھے۔ چوتھی صدی سے ان مشاغل میں یہودیوں کو غلبہ حاصل ہوا۔ بہر حال ماخذ میں اس دور سے متعلق جن بینک کاروں کا حوالہ ملتا ہے ان میں اکثریت یہودیوں کی نظر آتی ہے جیسا کہ مقدسی کے اس بیان سے صاف ظاہر ہوتا ہے۔

”اکثر جہازہ و صرف یہودی ہیں اور اہلبار میں اکثریت نصاریٰ کی ہے۔“
ماخذ سے یہ ثبوت بھی ہم پہنچتا ہے کہ یہ بینک کار سفیدی کے عوض نقد دیتے وقت یا چاک کے بھرتے وقت فوراً تحقیق یا کمیشن کے طور پر اصل رقم سے فی دینار ایک درہم کے حساب سے کاٹ لیتے تھے۔ ان بینک کاروں

۱۔ یاقوت الحموی ارشاد الاریب الی معرفۃ الادیب یثرب ۱۹۵۷ء جلد ۸ ص ۳۹۹، ابن حوقل، کتاب المسالک و الممالک، یثرب ۱۸۷۲ء ج ۲ ص ۶۱، ۶۰، ۹۹، مسکویہ جلد دوم ص ۳، مسکویہ ج ۲ ص ۲۶، صابی ص ۸۹، ۲۵۷، ناصر خسرو سفر نامہ پیرس ۱۸۸۱ء ج ۲ ص ۶، ایضاً دوری محملہ بالا ص ۱۳، ۱۴، القدسی، احسن التقاسیم فی معرفۃ الاقالیم بشرق و غرب ۱۹۰۶ء، انیز و کچینے ابویوسف کتاب الخراج القاہرہ ۱۳۵۳ھ ص ۳۳، تاریخی ماخذ میں مسلم صرافوں یا جہیندوں کے بعض حوالے بھی ملتے ہیں ابن الاثیر جلد ۱۴ ص ۱۹۷، یاقوت الحموی ص ۱۳۵، تنوخی ج ۲ ص ۲۲، مسکویہ ج ۲ ص ۳۰، تنوخی ج ۱ ص ۱۲، یاقوت الحموی ج ۱ ص ۳۹۹، مسکویہ ج ۲ ص ۲۲۹

جانب سے بینکنگ سے سر کے عوض معاوضہ وصول کرنے کا دستور اس سے بھی واضح ہوتا ہے کہ دسویں صدی عیسوی میں عباسی حکومت کے عائد کردہ محاصل کی فہرست میں مال جہینذہ کا ذکر ملتا ہے۔ قرین قیاس یہی معلوم ہوتا ہے کہ حکومت اس کی مدد آدنی کہ اپنے مخصوص بینک کاروں کی خدمات کا معاوضہ دینے میں صرف کرتی تھی لہٰذا مزید برآں بعض سر زمین سے جہانذہ یا انفرادی بینک کاروں کی کثیر دولت کا خصوصیت سے ذکر کیا ہے لہٰذا اس میں یقیناً دیگر ذرائع آمدنی کے ساتھ بینک کاری کے مشاغل سے حاصل ہونے والے منافع بھی شامل رہے ہوں گے۔

عباسی دور میں جہانذہ و صراف بنیادی طور پر انفرادی حیثیت میں بینک کاری کے مشاغل انجام دیتے تھے لیکن ان کی بعض بینکنگ تنظیم یا فرم کا عدد و تصور بھی ملتا ہے۔ بغداد کے دونوں مشہور بینکروں ہارون بن عمران اور یوسف بن فنحاس کا مشترکہ کاروبار کچھ اسی نوعیت کا تھا ان کے نمائندے و ایجنٹ مختلف شہروں میں موجود تھے۔ اور ان کی وساطت سے وہ تجارتی کاروبار کے علاوہ بینکنگ مشاغل بھی انجام دیتے تھے۔ اور اشتراک عمل کی وجہ سے بالعموم "الجمہندان الیہودان" کے لقب سے معروف تھے۔ اور ماخذ میں بھی یہ اکثر اسی نام سے ذکر کئے جاتے ہیں لہٰذا

دیکھیں اور اہم بات یہ کہ حکومت بھی انہیں ایک فرم کی حیثیت سے تسلیم کرتی تھی۔ قرض کے لین دین کا مسئلہ پیش ہوتا یا اور کوئی معاملہ ہوتا تو دونوں دربار میں طلب کئے جاتے۔ اور دونوں کو مشترکہ طور پر معاہدہ میں شریک کیا جاتا مزید برآں خلافت و رزی کی صورت میں دونوں ہی تاویبی کارروائی کے موجب قرار دئے جاتے لہٰذا ان کی فرم کی نوعیت اس سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ حکومت کے ساتھ معاہدوں میں ان دونوں کے ساتھ ان کے ورثہ و نمائندوں کو بھی شریک تصور کیا جاتا تھا۔ اور وہ بھی اس کے نکات کی پابندی کے ذمہ دار قرار دئے جاتے تھے لہٰذا اس کے علاوہ مہر کے سہل برادران (ربانو سہل) عباسی دور کی دوسری بینکنگ فرم سے تعبیر کئے جاسکتے ہیں ظاہر و مستند ہے کہ زمانہ میں یہ دربار کے بینکر مقرر ہوئے تھے۔ اور حکومت کے لئے مشترکہ طور پر بینکنگ خدمات انجام دینے کے علاوہ ایک فرم کی حیثیت سے دوسروں کو بھی بینکنگ سہولیات بہم پہنچاتے تھے لہٰذا

۱۔ الصابی ص ۹۳، ۳۷، ۳۸، مقرئین، کتاب المخطوطات، بولاق ۱۲۷۰ھ ج ۲، ص ۲۷، القمی تاریخ قم، تہران ص ۱۴۹، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱۳۵۵، ۱۳۵۶، ۱۳۵۷، ۱۳۵۸، ۱۳۵۹، ۱۳۶۰، ۱۳۶۱، ۱۳۶۲، ۱۳۶۳، ۱۳۶۴، ۱۳۶۵، ۱۳۶۶، ۱۳۶۷، ۱۳۶۸، ۱۳۶۹، ۱۳۷۰، ۱۳۷۱، ۱۳۷۲، ۱۳۷۳، ۱۳۷۴، ۱۳۷۵، ۱۳۷۶، ۱۳۷۷، ۱۳۷۸، ۱۳۷۹، ۱۳۸۰، ۱۳۸۱، ۱۳۸۲، ۱۳۸۳، ۱۳۸۴، ۱۳۸۵، ۱۳۸۶، ۱۳۸۷، ۱۳۸۸، ۱۳۸۹، ۱۳۹۰، ۱۳۹۱، ۱۳۹۲، ۱۳۹۳، ۱۳۹۴، ۱۳۹۵، ۱۳۹۶، ۱۳۹۷، ۱۳۹۸، ۱۳۹۹، ۱۴۰۰، ۱۴۰۱، ۱۴۰۲، ۱۴۰۳، ۱۴۰۴، ۱۴۰۵، ۱۴۰۶، ۱۴۰۷، ۱۴۰۸، ۱۴۰۹، ۱۴۱۰، ۱۴۱۱، ۱۴۱۲، ۱۴۱۳، ۱۴۱۴، ۱۴۱۵، ۱۴۱۶، ۱۴۱۷، ۱۴۱۸، ۱۴۱۹، ۱۴۲۰، ۱۴۲۱، ۱۴۲۲، ۱۴۲۳، ۱۴۲۴، ۱۴۲۵، ۱۴۲۶، ۱۴۲۷، ۱۴۲۸، ۱۴۲۹، ۱۴۳۰، ۱۴۳۱، ۱۴۳۲، ۱۴۳۳، ۱۴۳۴، ۱۴۳۵، ۱۴۳۶، ۱۴۳۷، ۱۴۳۸، ۱۴۳۹، ۱۴۴۰، ۱۴۴۱، ۱۴۴۲، ۱۴۴۳، ۱۴۴۴، ۱۴۴۵، ۱۴۴۶، ۱۴۴۷، ۱۴۴۸، ۱۴۴۹، ۱۴۵۰، ۱۴۵۱، ۱۴۵۲، ۱۴

بنکناک تنظیم یا فرم کی بنیادی شکلوں کے علاوہ عباسی دور میں بنکناک سرگرمیوں پر بھی دلالت کرتا ہے کہ اس وقت بڑے بڑے مشہوروں میں بعض محلہ بابت جہیند و صرافت یا بنکناک کاروں کے لئے مخصوص ہوتے تھے۔ بغداد کے مشہور بازار کرخی میں ان کا مرکز دریا۔ العون یا عون اسٹریٹ تھا۔ اس سے قبل اسرہ کی بندرگاہ کے قریب مشہور تجارتی مرکز دارالندہیر کا ذکر کیا جا چکا ہے جہاں سفینے کے ذریعہ رقوم کی منتقلی اور سفینے یا بیل آٹ ایکس چینج کو نقد میں تبدیل کرنے کا بھی انتظام تھا۔ تاہم سرگرمیوں کے حوالہ سے اس میں درج کیا ہے کہ ان سے وہاں تقریباً دوسوہ افراد کو دیکھا جو مختلف بنکناک اعمال میں مصروف تھے۔

مذکورہ بالا تفصیلات کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے کہ عباسی دور میں انفرادی بنکناکوں کے خاص ارکان ناقد، جہیند و صرافت تھے۔ یہ جمع رقوم فراہمی فنڈ اور سفینے کے ذریعہ ارسال و غیر جیسے مولانا دیتے تھے۔ جو آج بھی ترقی یافتہ صورت میں بنکناک اعمال حاصل ہیں۔ انفرادی بنکناک کاری کے مختلف پہلوؤں سے عام مسافر، تاجر اور اہل ثروت فائدہ اٹھاتے تھے۔ اور حکومت جی اپنے کاموں کے لئے ان کی سرگرمی استعمال کرتی تھی۔ انفرادی بنکناک کاری کے جائزہ سے ایک دلچسپ پہلو یہ سامنے آتا ہے کہ اس میں وسعت و ترقی اس دور میں رونما ہوئی۔ جب کہ حکومت زوال کا شکار ہو رہی تھی۔ اس کی ظاہری وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ زوال کے دور میں جب حکومت معاشی بد حالی سے دوچار ہوتی۔ آمد و خرچ میں توازن کے لئے مہینہ دو سال درکار ہوتے تو ان کی تکمیل کے لئے اور ہنگامی ضروریات کے وقت مالی فنڈ کی فراہمی کے لئے ان کی خدمات زیادہ سے زیادہ حاصل کی گئیں۔ اور اس متھد کے تحت انفرادی بنکناک کاروں کو سہولتیں بھی کافی فراہم کی گئیں ان اسباب سے ان کے بنکناک مشاغل کا دائرہ کار وسیع ہوا۔ اور دوسری جانب ان کی سرگرمیوں میں اضافہ کی وجہ سے تجارتی اور کاروباری حلقے میں بنکناک اعمال کو اور رواج ملا۔ یہاں تک کہ یہی آئندہ کے ترقی یافتہ بنکناک نظام کی بنیاد بن گئے۔

۱۔ مسکو یہ جلد اول ص ۱۴۷، تنوخی الجزء الاول ص ۲۰۴، یا قوت الحموی جلد اول ص ۳۹۹، البیہاری ص ۱۸۷ نے اسی کو درج

اصیارفہ کے نام سے ذکر کیا ہے۔ ۲۔ تنوخی الجزء الثاني ص ۱۳۱ کے سفرنامہ ص ۱۲۳



کارمینا

نظام ہضم کو بیدار کرتی ہے
معدے اور آنتوں کے افعال کو
منظم و درست کرتی ہے۔



ہم خدمت خلق کرتے ہیں

کارمینا ہمیشہ گھر میں رکھیے۔

آواز اخلاق

بہترین انسان وہ ہے جس کا وجود انسان کے لیے مفید ترین ہو

Adarts CAR-2/84